۴رمئی۲۰۰۲ءآر بی آئی کی جا$ سے کلین نوٹ* پ لیسی کا فالواپ: گندے نوٹوں کو الگ کرنے کے لئے نئی 0 ں کا قیام

آر بی آئی کلین نوٹ* پ لیسی اسکیم اس ملک کے شہریوں کو+ رکر رہی ہے اور قوم کے مفاد کے L مقصد کے حصول کے لئے ٹکنولوجی سیمیت تما ذرائع کی نگرانی وہ خود اپنے ذمہ لے گی۔ آر بی آئی کے ڈپٹی گونر شری ویپا کا میسن نے یہ* ت آر بی آئی کے نیو دلی آفس میں نئے کر~ و یفکیشن و پ ا ù سسٹم (سی وی پی ایس) کا افتتاح کرتے وقت کہی۔ افتتاحی جلسہ میں پنجاب نیشنل بینک کے چیئر مین اور مینجنگ ڈائرکٹر شری ایس، اo کوہلی اور ینٹل بینک آف کامرس کے چیرمین ومینجنگ ڈائرکٹر شری نوین کمار، جوائن سکریٹری کر~ وکوائس اور سلیکٹ کمرشیل بینک کے ú ئندے بھی شریـ تھے۔ یہ سسٹم رو ز ور بینک میں کٹے پھٹے اور گندے نوٹوں کی تیز پ وسیسنگ کے لئے منعقد کیا H ہے۔ نیو دہلی آر بی آئی کے دس آفسوں میں ایـ ہے جہاں یہ مشین 1 ل کی گئی ہے۔

(سی وی پی ایس) سسٹم ایـ گھنٹہ میں ۵۰ سے ۶۰ ہزار- گندے نوٹوں کی پ ا ù کی صلا A کا مالک ہے۔ گندے نوٹوں کو ضائع کرنے کے لئے شر+ ~ اینڈ پ r یٹنگ سسٹم سے مارکیٹ سے کٹے پھٹے اور گندے نوٹوں کو ہر نکالنے میں مدد ملے گی۔ شر+ ینگ اینڈ پ r یٹنگ (کاٹنا اور ٹکڑے ٹکڑے کر*) سسٹم ایـ ماحولیات دو & سسٹم ہے اس لئے کہ اس سے آلودگی نہیں پھیلتی ہے جو کہ نوٹ ` نے سے پھیلتی ہے۔ اس سسٹم سے گندے نوٹ ٹکڑوں اور چیتھڑوں میں تبدیل کر کے ضائع کردئے جاتے ہیں۔ کاغذ کے ٹکڑوں کو گھر اور آفس کے استعمال کے لئے آئیٹم بھی بنائے جا h ہیں اور کسی +ٹ سٹری میں بطور ایندھن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

قابل 5 حظہ* ت یہ ہے کہ آر بی آئی گونر ڈاکٹر بھمل جالان نے کلین نوٹ* پ لیسی کا اعلان جنوری ۱۹۹۹ میں کیا تھا۔ کلین نوٹ* پ لیسی کے مؤ Î ذ کے لئے مارکیٹ سے گندے نوٹوں کا خالی کر* اتنا اہم ہے جتنا فریش نوٹوں کو مارکیٹ میں پھیلا* ہے۔ دونوں مقاصد کے حصول کے لئے آر بی آئی ایـ سال سے ز+ ہ مدت میں کر~ منیجمنٹ سے متعلقہ کارروائیوں، عملدامد اور Â م میں مختلف تبدیلیاں کی ہیں، لئے گئے اقدام کر~ و یفکیشن اور پ ا ù میکاز م اور شر+ ~ اینڈ پ r یٹنگ اور کٹے پھٹے وگندے نوٹ ضائع کرنے پ مشتمل ہیں۔ پہلے مرحلہ میں آر بی آئی نے ۱۹ اشو آفسوں میں قائم کرنے کے لئے ۲۲ کر~ و یفکیشن اور پ ا ù سسٹم (سی وی پی ایس) %+ ی ہیں۔ وہ آفس جن میں یہ مشینیں 1 ل کی جارہی ہیں وہ یہ ہیں بنگلور، بیلا پور، چندی گ/ ھ، حیدر* د، جے پور، جموں، کا z ر، نیو دہلی، اور پٹنہ، دوسرے مرحلہ میں بہت جلد* قی اشو آفسوں میں (سی وی پی ایس) 1 ل کرنے کی تجو ز ہے۔ ان Â موں کے انعقاد کے بعد آر بی آئی کی ڈسپوزل صلا A قابل غور طر i سے پ ھ جائے گی۔ پ ھتی صلا A گندے نوٹوں کو مارکیٹ سے* ہر نکالنے میں مددگار ہوگی۔ آر بی آئی کی دو کر~ پ نٹنگ پ یس کے اضافی سہو } سے ایـ ساتھ نوٹوں کے سرکولیشن کے ذریعہ عوام کے فریش نوٹوں کے مطالبہ کومنا & ڈھنگ سے پورا کیا جاسکے گا۔

کلین نوٹ* پ لیسی کے Î ذ کے سلسلہ میں دوسرے لئے جانے والے ایکشن یہ ہیں کہ تمام بینکوں کو عوام کے مفاد کے پیش Ã ہد* ایت کی گئی ہے کہ وہ بینک نوت کی اسٹپلنگ سے* بزر ہیں اور گندے نوٹ غیر اسٹپل شدہ کنڈ c میں آر بی آئی کو بھیجیں اسٹپل پن کے استعمال کے بجائے بینڈ کا استعمال کریں اور عوام کو صرف کلین نوٹ ہی جاری کریں۔ اس کا Ä بھی کیا Hی ہے کہ مارکیٹ میں جا کر عوام سے کٹے پھٹے اور گندے نوٹ کلیکٹ (حاصل) کرنے کا Ä وبندوبست کیا جائے۔

متعینہ مدتی طور پر مؤ* بئل وان شہروں کے مختلف حصوں میں کوائنس (سکوں) سپلائی کے لئے بھیجی جا N۔ نتیجہ گندے نوٹوں کے سلسلہ میں مختلف عوامی شکایتیں کم ہوئی ہیں اور فریش نوٹوں کی فراہمی میں خصوصی طور سے اصلاح ہوئی ہے۔

الپنا کلاوالا

جنرل منیجر

پریس ریلیز ۱۲۲۰/۲۰۰۰۲۔۲۰۰۱